الحروزنامها ق 2022-11-15

میڈیا کا کام ہے سیائی کولوگوں تک پہنچانا: این سرینواس

مانو میں میڈیا کانکلیو کاانعقاد، پروفیسرعین الحسن، راج دیپ سر دیسائی و دیگر کاخطاب حدرآباد، 14 نومبر (پریس نوٹ) مولانا



کرتے ہیں۔ جبکہ اس کی خواتین کے نظریہ سے بھی ہوئی عامے بناب

کے کردار پر بحث جاری رہنی جاہیے

كيونكه عمومي طور پرحقائق كوتو ژمروژ كرمپيش

کیا جارہا ہے۔جناب اعظم ثناید نے کہا کہ

خبرول کے نام پر حجوث بیجا جارہا ہے جس سے نفرت کو فروغ مل رہا

ے ۔ جناب قمر احمد نے کہا کہ معروضیت،

اعتباراورغير جانبداري صحافت كےاصول

ہونے چاہمیں ۔انہوں نے کہا کہ موجود ہ

میڈیاندتو خبرول کی کوریج کررہاہے اور بنہ

ی اب آزاد ہے۔میڈیا دراصل ایک ساسی کار پوریٹ گٹھ جوڑ کا حصہ بن چکا

ہے۔اس کی وجہ سے حالات خراب ہو

رے ہیں۔ پروفیسر محدفریاد، صدر شعبہ نر ایم می ہے نے کارروائی چلائی۔

دریں افنا اردو صحافت کی دو سو سالہ

تقریبات کے تحت یو نیورسگی کے مختلف

آڈیٹوریمس میں پیر کو بھی بین الاقوامی

کانفرنس، اردو میڈیا سمٹ اور مقالے

پیش کرنے کے مختلف اجلامول کاانعقاد

شرکت فی۔

راہول دیو نے کہا کہ امن سے میڈیا کو کوئی فائدہ ہیں ہے۔اس لیے بیختلف باتوں کو پھیلا کرسرخیاں حاصل کرتے

عمل میں آیا۔ بین الاقوامی کانفرنس اور ہیں۔انہوں نے کہا کہ میڈیاعمومی طور پر ارد ومیڈیاسمٹ کے اجلاسول میں ملک ساسی طاقتوں کے دست و ہاز و بن حکے كے محتلف حصول سے تعلق رکھنے والے میں ۔انہوں نے کہا کہا گرمیڈیا سحائی پر نامور صحافیوں اور ماہرین تغلیم نے قائم رے تو امن كا قيام آسان جو حاتا

کے فروع میں میڈیا کے کردار پرغور کرنے کی ضرورت پرزور دیااورخوا تین سے معلق ریورٹول کو زیاد و جگہ دینے تی ے۔جناب سنجے کیور نے کہا کہ میڈیا

ہیں میں۔انہوں نے کہا کہ صحافی کا قلم ہیں بلکہ سیاتی کولوگوں تک پہنچانا ہے۔ سنج لنھنے کے لیے ہوتا تھالیکن یہ حال ہی انہوں نے کہا کہ آج کا میڈیا نفرت کا میں نفرت کا پیام پر بن گیاہے۔ آتش فثال بن چکا ہے جو کھلے عام جناب اننت وجے نے عالمی تھے پر امن

اسلاموفوبیا کے شکارنظر آتا ہے۔ انہوں نے خبرول کی نشر واشاعت کے قوانین بنانے فی ضرورت پر زور دیا سلیل حن

مسی نے کہا کہ میڈیا کے ارادے تھیک

ے خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سیدمین احن، واس عاسل نے کہا کہ یہ کانگلیو سرف آغازتھا کیونکہ یونیورٹی سنقبل میں بھی اسی طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا

آزاد میمنل اردو یونیورسی، شعبه زیل

عامہ وصحافت کے زیر اہتمام جاری ارد و صحافت کی دوسوسالہ تقریبات کے ایک

جھے کےطور پر ارد ومیڈیا کانگلیوبعنوان

" عالمی سطح پر امن اور مکالمہ کے فروغ

میں میڈیا کارول" کاکل شام انعقاد عمل

میں آیا۔ اس موقع پر تجربہ کارسحافیوں

راجدیپ سر دیرائی، این ـ سری نواین، ينيش جيكب، را ډول ديو، اننيت و ہے،

مليل حن شمسي، اعظم شابد، پيلج پچوري،

سميرا خانم اور سنج کپور نے حصدلیا یمیرا

خانم اور پہلج چوری نے ماڈریٹر کے

ممتاز صحافى جناب راجديب سرديماني

آن لائن اظہارخیال کرتے ہوئے کہا کہ

نفرت پرمبنی موادین اسرٔ بیرمیدٔ یاعمومی

طور پرسوئیل میڈیا کے ذریعہ حاصل کررہا

فرائض انجام دیئے۔

اراد ہ رھتی ہے۔ جناب این سری نوائن نے کہا کہ میڈیا کا کام امن کو فروغ دینا

15, November, 2022



میڈیا کا کام سچائی کولوگوں تک پہنچانا: این سرینواس مانومين ميڈيا كانكليوكا انعقاذ پروفيسرعين الحسن، راج ديپ سرديسائي وديگر كاخطاب



جہاں تک جنگ کی ریورٹنگ کالعلق عمومی طور پراسے مردحضرات اینے ہی نظریہ سے کرتے ہیں۔ جبکہ اس کی خواتین کے نظریہ سے بھی ہونی چاہیے۔راہول دیونے کہا کہامن سے میڈیا کوکوئی فائدہ نہیں ہے۔اس لیے میخنف باتوں کو پھیلا کرسر خیاں حاصل کرتے ہیں۔انہوں نے کہا

کہ میڈیا عمومی طور پر سیاس طاقتوں کے دست و بازو بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر میڈیا سےائی برقائم رہے تو امن کا قیام آسان ہوجا تا

ہے۔ بنچے کیورنے کہا کہ میڈیا کے کردار پر بحث جاری دہنی جا ہے کیونکہ عمومی طور پرخفائق کوتو ژمروژ کر پیش کیا جار ہاہے۔ جناب اعظم شاہدنے

کہا کہ خبروں کے نام پر جھوٹ بیجا جار ہاہے جس سے نفرت کوفروغ مل رہا ہے۔ قمر احمد نے کہا کہ معروضیت، اعتبار اور غیر جانبداری صحافت کے اصول ہونے جاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ میڈیا نہ تو خبروں کی

کورج کر رہا ہے اور نہ ہی اب آزاد ہے۔ میڈیا دراصل ایک سیاس کار پوریٹ گئے جوڑ کا حصہ بن چکا ہے۔اس کی وجہ سے حالات خراب ہو رہے ہیں۔ یروفیسر محد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔

دریں اثناار دوصحافت کی دوسوسالہ تقریبات کے تحت یو نیورٹی کے مختلف آ ڈیٹوریمس میں پیر کو بھی بین الاقوامی کانفرنس، اردو میڈیا سمٹ اور مقالے پیش کرنے کے مختلف اجلاسوں کا انعقاد عمل میں آیا۔ بین الاقوا می

کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔این سری نواس نے کہا کہ میڈیا کا کام امن کو فروغ دینانہیں بلکہ سیائی کولوگوں تک پہنچانا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کا میڈیا نفرت کا آتش فشال بن چکاہے جو کھلے عام اسلاموفوبیا کے شکارنظر آتا ہے۔ انہوں نے خبروں کی نشر و اشاعت کے قوانین بنانے کی ضرورت پرزوردیا۔شلیل حس تمسی نے کہا کہ میڈیا کے ارادے ٹھیک نہیں

یو نیورٹی، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے زیراہتمام جاری اردوصحافت کی

دوسوسالہ تقریبات کے ایک جھے کے طور پر اردومیڈیا کانگلیو بعنوان ''عالمی سطح پرامن اور مکالمہ کے فروغ میں میڈیا کا رول'' کا کل شام

انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر تجربه کارصحافیوں راجدیپ سردیسائی،

این _ سری نواس ، نتیش جیکب ، را ہول دیو ، انت و جے ، شکیل حسن متسی ،

اعظم شاہد، پہلچ بچوری ہمیرا خانم اور شخیے کیور نے حصہ لیا سمیرا خانم اور پہلج پیوری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ ممتاز صحافی راجدیپ

سردیبائی آن لائن اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نفرت برمبنی موادیین اسٹریم میڈیاعمومی طور پرسوثیل میڈیا کے ذریعہ حاصل کر رہاہے۔ خطبہ

استقبالیه میں پروفیسر سیدعین الحن، وائس حانسلر نے کہا کہ بیکا نگلیوصرف

آغاز تھا کیونکہ یو نیورٹی مستقبل میں بھی اسی طرح کے پروگرام منعقد

ہیں۔انہوں نے کہا کہ صحافی کا قلم سے لکھنے کے لیے ہوتا تھالیکن پیحال ہی میں نفرت کا پیام بربن گیاہے۔انت وجے نے عالمی سطح پرامن کے کانفرنس اور اردو میڈیا سمٹ کے اجلاسوں میں ملک کے مختلف حصوں تے تعلق رکھنے والے نامور صحافیوں اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔ فروغ میں میڈیا کے کردار برغور کرنے کی ضرورت برزور دیا اورخوا تین

Sada e Hussaini, 15-11-2022

ميرٌ يا كا كام سچائى كولوگوں تك پہنچانا: اين سرينواس

ما نومیں میڈیا کا نکلیوکا انعقاد۔ پروفیسرعین الحسن ،راج دیپ سر دیسائی ودیگر کے خطاب



حیدرآباد، 4 ارنوم (پریس نوت) مولانا آزاد بیش اردو بو نیورئی، شعبة ترسل عامه و سحافت کے زیر اہتمام جاری اردو سحافت کی ووسو ساله تقریبات کے ایک جصے کے طور پراردومیڈیا کا نظیو بعنوان' عالمی شع پرامن اور مکالمہ کے فروغ میں میڈیا کارول'' کا کل شام انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر تجربہ کار صحافیوں راجد یہ سرویائی، این۔ سری نواس ستیش جیکب، راجول و بی، اشت و جے، تکلیل

ویے کی خواہش کی محتر مرسمبرا خانم نے کہا کہ جہاں تک جنگ کی رپورنگ کا انعاز عموی طور پراے مرد صفرات اپنے بی نظریت کرتے ہیں۔ جہاں کی خواہمی نے انظر عموی طور پراے مرد صفرات اپنے بی نظریت کرتے ہیں۔ جہاں کی میڈیا کو کوئی فائد وہیں ہے۔ اس لیے بیٹنق باتوں کو کیمیلا کر سرخیاں حاصل میڈیا کو کوئی فائد وہیں ہے۔ اس لیے بیٹنق باتوں کو کیمیلا کر سرخیاں حاصل بازو بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا حوق طور پر سیاسی طاقتوں کے دست و بازو بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر میڈیا سیاسی کی برائی کو اس کا قیام رہنی چاہیے کیونکہ عموی طور پر حقائق کوٹو ٹر مرو ٹر کر چیش کیا جارہ ہے۔ جناب کر احمد نے کہا کہ معروضیت ، اعتبار اور غیر جانبداری فروغ س رہا ہے۔ جناب تر احمد نے کہا کہ معروضیت ، اعتبار اور غیر جانبداری صحافت کے اصول ہونے چائیس۔ انہوں نے کہا کہ موجود و میڈیا در اصل ایک سیاسی کار پوریٹ گر جو ٹر کا حصد بن چکا ہے۔ اس کی وجہ سے طالت تر اب ہور ہی کار پوریٹ گر جو ٹر کا حصد بن چکا ہے۔ اس کی وجہ سے طالت تر اب ہور ہوں۔ کار روائی چلائی۔

حسن تنسی ،اعظم شاہد ، پھیج بچوری ،میراخانم اور سنج کیور نے حصہ لیا یمیراخانم اور چھیج پچوری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔متاز سحافی جناب راحدیب سردیسائی آن لائن اظهار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نفرت پر پنی مواد مین اسٹریم میڈیاعمومی طور پرسوٹیل میڈیا کے ذریعہ حاصل کر رہا ہے۔ خطبہ استقباليدين يروفيسرسيديين الحن، وائس جاسلرنے كہا كدبيركا نكليوسرف آغاز تھا کیونکہ یو نیورٹی مستقبل میں بھی ای طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جناب این سری نواس نے کہا کہ میڈیا کا کام امن کوفروغ ویتانہیں بلکہ بچائی کولوگوں تک پہنچانا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کامیڈیانفرت کا آتش فشال بن جا ہے جو کھلے عام اسلاموفو با کے شکار نظر آتا ہے۔ انہول نے خبروں کی نشر واشاعت کے قوانین بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ شکیل حسن ستمسی نے کہا کہ میڈیا کے ارادے شیک تہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافی کا کلم سیج لکھنے کے لیے ہوتا تھا کیکن یہ حال ہی میں نفرت کا پیام بر بن گیا ہے۔جناب انت وجے نے عالمی تھے پرامن کے فروغ میں میڈیا کے کروار یرغور کرنے کی ضرورت پرزور دیا اورخوا تین ہے متعلق ریورٹوں کوزیادہ حبَّلہ

STANDARD POST, November 15, 2022

Role of Media was not to promote peace but to deliver the truth: N Srinivasan

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Nov 14: The Department of Mass Communication & Journalism, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has organized Urdu media conclave 'The Role Of Media In Promoting Peace And Dialogue In The World' yesterday evening as part of the ongoing bicentenary celebrations of Urdu journalism at MANUU Campus, Hyderabad.

The seasoned journalists Rajdeep Sardesai, N. Srinivasan, Satish Jacob, Rahul Dev, Anant Vijay, Shakeel Hassan Shamsi, Azam Shahid, Pankaj Pachauri, Sumaira Khanum and Sanjay Kapoor graced the occasion. The conclave was moderated by Sumaira Khanum and Pankaj Pachauri. Prof. Syed Ainul



Hasan, Vice Chancellor, MANUU while delivering welcome address said that the conclave was just the beginning as the university intended to organise similar programmes in future.

N. Srinivasan said that the role of the media was not to promote peace but to deliver the truth. He said that today's media had become a volcano of hate. that was openly Islamophobic.

Rajdeep Sardesai joined online and he highlighted the role of social media as the basic setter of agenda forlegacy media, especially as the vehicle for the delivery of provocative content. Shakeel Hassan Shamsi remarked that the pen of a journalist was meant to write the truth but.

it had become a vehicle of hate lately.

Anant Vijay pointed out that globally the role of media in the promotion of peace needed to be discussed and ideated upon, and women must be given more space in stories for humanising conflicts. Sumaira Khanum said that while news coverage was also being done through

eves of women reporting on war and conflict reporting was still being done by men. Rahul Dev said that peace was against the interest of the media and that polarisation might intensify further. Peace could only be conceived by sticking to objective truth and that should be the role of media. he said. Sanjay Kapoor said that the debate on the role of the media must continue algorithmic-driven content and embedded media were misrepresenting facts. Azam Shahid said that efforts were being made towards polarisation, hate was becoming common and lies were being sold in the name of news. Qamar said Ahmad that objectivity, credibility and non-partisanship should be the tenets of journalism.

Urdu Action, Bhopal, 15-11-2022

میڈیاکاکام سچائی کولوگوں تک پھنچانا: این سرینواسن

مانومیں میڈیا کا نکلیوکا انعقاد۔ پروفیسرعین الحن، راج دیپ سردیسائی ودیگر کے خطاب



ریافیل من شی سال کرد با الدی او می از ایس کو می از ایس ما می کرد کرد است است کا ایس ایس با کاری اور در است است است و است است است و است است است و است و

کاروار پر انتخاب ای دائل بیان کی کاروار پر بات که افت به ایران کے افتاد مورد کو گئی دی دافق ای برائی کے افتاد میں در کو گئی دی دافق ای دائل اور خالف کی دائل اور خالف کی در افتاد کی در خالف کی در افتاد کی در خالف کاروار کی دائل کی در خالف کاروار کی در کاروار کی در خالف کاروار کاروار کی در خالف کاروار کی کاروار کی در خالف کاروار کی کاروار کی کاروار کی کاروار کی در خالف کاروار کی کاروار کاروار کی کاروار کاروار کی کاروار کی کاروار کی کاروار کی کاروار کی کاروار کی کاروار کاروار کی کاروار کاروار کی کاروار کاروار کی کاروار کی کاروار کی کاروار کی کاروار کی کاروار کی کارو

کے بیان بہت کا ایک میں مال کی میں گرے کا است و بیت نے است کی برائر کی است کی بھرائے گئے ہے۔

میں کا ایک بیان کا اور اور بیٹ کے بیت کی بھرائے گئے ہے۔

میں کی جو است کی است کی بھرائے کی بھرائے گئے ہے۔

میں کی جو ایک کا کھرائے سے کہ کے ایک بھرائے کی بھرائے گئے ہے۔

میں کی جو ایک کی سے کہ کے ایک کہ اس سے کا بھرائے کی بھرائے گئے ہے۔

میں کی جو ایک کی بھرائے کی بھرائے کی بھرائے کی بھرائے گئے ہے۔

میں کی کو ایک کی بھرائے کہ کھرائے سے کا بھرائے کہ کھرائے کے کہ بھرائے کہ کھرائے کے کہ بھرائے کہ کھرائے کے کہ کھرائے کے کہ کھرائے کے کہ کھرائے کہ کھرائے کے کہ کھرائے کے کہ کھرائے کہ

آن لائن اظهار تعمال كرت يوت كها ك حيدآباد 14 أنوم (ريكي أوث) الزمان يراثى مواديث استريح ميذ بالحوى الور عولانا أزاد الكل اردو او نوراني والعية تركل -こしいしかしまりことしまったかく عامره محاقت كاذبرا والتمام عارق اروومحاقت الليداشقاليث برافير بيدنين أسء كالاسمال كريات كالك تصاركون وأس عاطرت كباك وكالكوموف آغازاقا الدومية بالأكليو النوان أعالى تأج المناادر الالمراع المحال على الى الى الرائد かんがいいいまれたしんだんか بروكرام متعطر كرت كالمادور فتي ي يدوناب المقادل شرائيا الرموش وتخريكا ومحافيون التامري فياس ساكما كرميذيا كاكام التي كم راجد يب سروي في اليد سرى فواس التيث قروبي وينا ليكن بلكه سياني كولوكون تلب بيانيا ويكبء رادول والإه الناه ويعيد اللهل مسن 8-19-13-83-18- UNI-C المسيء المطعم الثابوة ويحتاج وكاري الميروا فالمواور ينفح とうかいけんとうと といいけん كيورية حصراليا يحيرا فالم اورائع وكاري ية ك الكراهر أتا عد البول في تجرول في الثرو

الثالث كي قوا في يائة كي الروري يرزود

مار عار تعالم المن المام عند -من و معالى جناب راجه ي من مرويما أن





مبڈیا کا کام سچائی کو لوگوں تک پہنچانا: ابن سرینواسن

●Leave A Comment 16 € 14/11/2022

انویں میڈیا کانگلبو کا انعقاد۔ راج دیب سردیسائی 'پردفیسر مین الحسن، و دیگر کے خطاب حدرآبادے 14نومبر

(پریس وٹ)

مولانا آزاد نبشنل اردو وزورستی، شعبه نرسیل عامه و صحافت کے زیر اہنمام جاری اردو صحافت کی دو سو سالہ تقربیات کے ایک حصے کے طور پر اردو میڈیا کانگلیو ہنوان "عالمی سطح پر امن اور مکالہ کے زوغ میں میڈیا کا رول' کا کل شام انعفاد عمل میں آبا۔

اس موقع پر تجربه کار محافیوں راجدیب سردیسائی، این- سری نواس، سنیش جیکب، رابول دیو، انت وجه شکیل حسن شمسی، اعظم شاہد، پنگیج بچوری، سمیرا خانم اور سنج کپور نے حصہ لیا- سمیرا خانم اور پنگیج بچوری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔

ممناز صحافی راجد بب سروبیان آن لائن اخبار خبال کرنے ہوئے کہا کہ نفرت پر بینی مواد بین اسٹر بم سیڈیا عمومی طور پر سوشیل میڈیا کے ذریعہ حاصل کر رہا ہے۔ خطبہ استغبال بین پروفیسر سید عین کخسن، وائس چہ نسلر نے کہا کہ یہ کانگلیو صرف آغاز تھا کیونکہ یونیورسٹی مستقبل میں بھی اسی طرح کے پروگرام سنعقد کرنے کا ادادہ رکھتی ہے۔

این سری نواس نے کہا کہ میڈیا کا کام اس کو فروغ دینا نہیں بلکہ سچائی کو لوگوں تک اپنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا میڈیا نفرت کا آتش فشاں بن چکا ہے جو کھلے عام اسلاموفریا کے شکار نظر آتا

شمیل حمن شمی نے کہا کہ میڈیا کے اداوے کھیک نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحفیٰ کا تھم سے کھنے کے لیے ہوں تھا لیکن یہ حال ہی میں نعرت کا پیام بر بن کیا ہے۔

جناب انت وج نے عالی سلح پر امن کے فروغ میں مبذیا کے کردار پر غور کرنے کی حذردت پر زور دیا اور خواتین سے متعلق رورٹوں کو زیادہ جگہ دیشے کی خواہش کی۔

مخترم سمبرا فاقم نے کہا کہ جہاں تک جنگ کی روزنگ کا تعلق شوی طور پر اسے مو حضرات اپنے می تفرید سے کرتے ہیں۔ جبکہ اس کی خواتین کے تظریہ سے بھی ہوتی جائے۔ راہول وہ نے کہا کہ اس سے میڈیا کو کوئی قائدہ نہیں ہے۔ اس سے بر مختلف باوں کو چھیا کر سرخیاں حاصل کرتے ہیں۔

انبول نے کہا کر میڈیا عمری طور پر سیاسی طائتوں کے دمت و بازوین بھے ہیں۔ انبول نے کہا کہ اگر میڈیا سیائی پر قائم مے تو اس کا قیام آسان ہو جاتا ہے۔ ج سینے کہر نے کہا کہ میڈیا کے کوار پر بحث جادی رہی چاہیے کیوند عموی طور پر حائق کو توز مروز کروش کیا جامیا ہے۔

ا اعظم علد نے کیا کہ خبروں کے زام پر جعوف جا جا با ہے جس سے ظرت کو فوغ ال با ہے۔ قر اسمد نے کیا کہ ممروضیت، اعبار اور غیر ہابداری محاف کے احول ہونے چاہیں۔

انہوں نے کہا کہ موجودہ میڈو نر تو خیروں کی کوریج کر مہا ہے اور نر ی اب آزاد ہے۔ سینیا دراصل ایک سیاسی کاروریٹ لکتے ہوڑ کا حد میں چکا ہے۔ اس کی وجہ سے عالت خراب ہو رہے ہیں۔پروفیسر محمد فریود، صدر شعبہ کار می ہے نے کاردوائی چکائی۔ کاردوائی چکائی۔

وری اٹنا اردو محافت کی دو سو سالہ حربیات کے تحت بوتورسٹی کے مختلف آڈ بٹر بھس میں پیر کو بھی بین الاقوامی کاخرش، اردو میڈیا سمٹ اور مقالے دش کرنے کے مختلف اجہاسوں کا انتقاد عمل میں آیا۔ بین الاقوامی کاخرنس اور اردو میڈیا سمٹ کے ابھاسوں میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ناسور حصافیوں اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔

Sakshi

సత్యాన్ని అందించడమే మీడియా పాత్ర

రాయదుర్గం: మీడియా ప్రాత్ర శాంతిన్ సెంపొందిం దరం కాదని.. సత్యాన్ని అందిందరమన్ ఉముఖ జర్నలిస్ట్ ఎన్ శ్రీనవాసన్ వెల్లడించారు... గచ్చిటో లిలోని మాలానా ఆజాద్ జాతీయ తర్వు విశ్వవిద్యా లయంలో ఉర్నా జర్నలిజమ్ ద్విశతాన్ని ఉత్సవాల్లో భాగంగా మీడియా కాంక్లేవీలో భాగంగా 'డ్రుపందం లో శాంత్ సంభాషణలను స్టూర్చాహిందడంలో మీడియా పాత్ర' అనే అంశంపై నిర్వహించిన నట స్పులో ఆయన పాల్గొని మాట్లాదారు. నేటి మీడియా ద్వేషం యొక్క అగ్నిపర్వతంగా మారిం దని. ఆది బహిరంగంగా ఇస్తామోఫోచిక్ ఆని ఆయన పేర్కొన్నారు.ద్రముఖ జర్నబిస్ట్ రాజేదీప్ సర్దేశాయ్ ఆన్లీన్లేట్లో మాట్లాడుతూ.. జర్నలిస్ట్ కలం నిజాన్ని రాసేందుకు ఉద్దేశించిందని, అయితే ఈ మధ్య కాలంలో అది ద్వేషానికి వాహనంగా మారిం దన్నారు. శాంతిని పెంపొందించడంలో మీడియా



మాల్లాడుతున్న సయ్యద్ బనుల్హహసన్

పాత్ర గురించి దర్వించాల్సిన అవసరం ఉంద న్నారు. సీనియర్ జర్నబిస్ట్ అనంతివిజయ్ మాట్లా డుతూ సంఘర్షణలను మానవీయంగా మార్చడా నికి కథల్లో మహీళలకు ఎక్కువ స్థలం ఇవ్వాలన్ సూచించారు. ఈ సమావేశంలో ఉర్యా విశ్వవిద్యా లయం వైస్ దాన్నలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐమల్ హసన్ సీనియర్ జర్నలిస్టలు సతీష్యజాకబ్, రాహం లేదేవ్, షకీల్హానస్వంష్, ఆజమ్ష్మాహిద్, పంక జేపదొరి పాల్గొన్నారు.

3 2/25 -2022 بر 2022ء # 1444 JOIS 19

ميزيا كا كام حيائى كولوگوں تك پېنجانا: اين سرينواس

مانویس میڈیا کا نکلیوکا انعقاد پروفیسر میں انحس مراج دیپ سردیسائی ودیکر کے قطاب

ہے۔ جناب قراحہ نے کہا کہ معروشت واعتبار اور غیر جائداری سحافت کے اصول ہوئے ع اليك - البول نے كما كدموجوده ميذيا شاتو جُروں کی کوری کررہا ہے اور نہ می اب آزاد ے۔میڈیا دراس ایک بیای کار پورید کے جوڑ کا حصد بن چکا ہے۔ اس کی وجہ سے حال ت خراب ہورے ہیں۔ پروفسر محد فریادہ صدر شعبة الم ي يع في كاررواني جلاني وري انٹااردوصحافت کی دوسوسالہ تقریبات کے تحت یو نیورش کے مختلف آڈیوریس میں میرکو بھی ين الاقوامي كانفرنس، اردو ميزيا سك اور مقالے ویش کرنے کے مختلف اجلاسوں کا اُٹعقاد عمل مين آيا۔ بين الاقوامي كانفرنس اور اردو میڈیا سٹ کے اجلاسوں میں ملک کے مختلف حسول سے تعلق رکھنے والے نا مورسحا فیوں اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔

عيدآياد، 14 رؤير (راست) موانا آزاد سی اردو بی فیوری، شعبه رسل عامد و محافت کے زیر اہتمام جاری اردو محافت کی دو المالة باد كايك ع كالديادا ميڈيا كالكيو بعنوان" عالى ع يراس اور مكاليہ ك فروع عن ميذيا كارول" كا كل شام انعقاد على مين آيا۔ اس موقع ير جرب كار سحافيوں راجدیب مردیسانی، این- سری نواس، عیش جيب ارايول ويواصه وسيع الليل صن حمي المقم شاہدہ یک ویوری وسیرا خانم اور منے کیور نے صدلیا۔ میرافاع اور کا محاری نے ماؤر یارے قرائض انجام وئے۔ متاز محافی جناب راجديب مرويباني آن لائن اظهار خيال كرت ہوئے کہا کہ نفرت پر بنی موادین اسریم میڈیا عنوی طور پرسوئیل میڈیا کے ڈر بعد عاصل کر رہا -- خطبدات قباليدي يروفيسرسيدين الحن، واس ماسطرنے كباك بدكا لكيوصرف آغاز تعا کیونکہ او نیوری مستقبل میں بھی ای طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا ارادو رکھتی ہے۔ جناب این سری اواس نے کہا کہ میڈیا کا کام اس کو فروغ ويناتيس بلكه سيائي كولوكول تك ويتجانا ب- انبول نے کہا کہ آج کا میڈیا نفرت کا آئش فشال بن چاہے جو کھلے عام اسلاموفوریا ك شكار تظرآتا ب- انبول في خبرول كي تشرو اشاعت کے قوائین بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ظیل صن محمی نے کہا کہ میڈیا کے ارادے تعید تیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محافی کا تلم کج لکھنے کے لیے ہوتا تھالیکن بدحال ہی میں نفرت كايام برين كياب- جناب اعد وج في عالمی سطح پرائن کے فروغ میں میڈیا کے کروار پر غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور خواتین سے متعلق ربورٹوں کوزیاد وجگہ دینے کی خواہش کی۔ محتر مدميرا فالم في كما كه جمال تك جنك كي ر ہورنگ کا تعلق عموی طور پر اے مرد حضرات اے عل تظریہ ے کرتے ہیں۔ جکداس کی خواتین کے نظریہ سے بھی ہوئی جا ہے۔ جناب را اول و الح تے کہا کدائن سے میڈیا کوکول قائدہ الل ہے۔ اس کے بیافظف ہاتوں کو پھیلا کر سرخیاں ماصل کرتے ہیں۔ انبوں نے کہا کہ میڈیا عموی طور پرسیای طاقتوں کے دست وہاز و ان ع بيرانيون في اكرميد إعالى ي الم رب و اس كا قيام آسان يو جاتا ب- جناب على يورف كهاكدمية إكروار ي بحث جارى راني عاب كيونك موى طور ير على كورة ومرود كريش كيا جاريا بيديناب المقم شاہدے کیا کہ قروں کے نام پر جوف اوا

りからうをこがというよりは

Lucia de

عوام تك سيائي بهنجانامير يا كاكام: اين سرينواس

مانومیں میڈیا کانکلیوکاانعقاد۔ پروفیسرعین الحسن، راج دیپ سردیسائی ودیگر کے خطابات

حيدرآباو-14 رنومر (پريس نوٹ) مولانا آزاديڪل اردويو نيورئ، ےمتعلق رپورٹوں كوزياد و جگه دينے كى خواہش كى يميرا خانم نے كہا ك جہاں تک جنگ کی رپورٹنگ کالعلق عموی طور پراے مروضغرات اینے ہی تظریہ ہے کرتے ہیں۔ جبکہ اس کی عواتین کے نظریہ ہے بھی ہونی جا ہے۔ راہول و ہوئے کہا کدامن سے میڈیا کوکوئی فائدہ تیں ہے۔ اس لیے بے منتقب باتوں کو پھیلا کرسرشیاں حاصل کرتے ہیں۔انبوں نے کہا کہ میڈیاعموی طور پرسیای طاقتوں کے دست و بازو بن عظم ہیں۔انہوں نے کہا کدا گرمیڈیا سیانی پر قائم رے توامن کا قیام آسان ہوجاتا ہے۔ بنے کیور نے کہا کہ میڈیا کے کروار پر جنٹ جاری رہنی جا ہیے کیونکہ عموی الور پر حنا اُق کو تو ز مروز کر ویش کیا جارہا ہے۔اعظم شاہدنے کہا کہ فبروں کے نام پر جھوٹ بیجا جارہا ہے جس سے نقرت کوفروغ مل رہا ہے۔ قراحمہ نے کہا کہ معروضیت ، اعتبار اور غیر جانیداری محافت کے اصول ہونے جائے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ میڈیا نہ تو خبروں کی کورٹ کر رہا ہاور نہ تی اب آزاد ہے۔میڈیا درامسل ایک سیای کارپوریٹ کئے جوڑ کا حصہ بن چکا ہے۔ اس کی وجہ سے حالات خراب ہورے ہیں۔ پروفیسر محد قریاد اصدر شعبت ایم ی ہے نے کارروائی چلائی۔ دریں اٹٹاار دوسحافت کی ووسوسالے تقریبات کے تحت یو نیورٹی کے مختلف آ ڈینوریس میں دیرکو بھی بین الاقوای کانفرنس ، اردومیڈیا سٹ اور مقالے ویش کرنے کے مختلف اجلاسوں کا انعقاد مل میں آیا۔ بین الاقوای كانفرنس اوراردوميڈياسٹ كاجلاسوں ميں ملك كافنف صول س لعلق ر تھنے والے نامورسحافیوں اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔

شعبة ترميل عامدو صحافت كے زيرا ہتمام جاري اردو صحافت كي دوسوساله تقریبات کے ایک صے کے طور پر اردومیڈیا کا نکلیو بعنوان' عالمی سلم پر امن اور مكالمه ك فروغ ميس ميذيا كارول " كاكل شام انعقادهمل مين آيا۔ اس موقع پر تجربه کار سحافیوں راجدیپ سرویسائی، این سری نواین، سیش جيب ارا بول ديوالت وج الكيل حسن تشي اعظم شابد المجيم ويورى الميرا خانم اور بنے کیورنے صدایا میرا خانم اور سن چوری نے ماؤریٹر کے فرائش انجام دیئے۔متاز سحافی راجدیب سرویانی آن لائن اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نفرت پر جنی مواد مین اسٹر یم میڈیا عمومی طور پر سوشیل میڈیا کے ذر بعد حاصل كرر با ب- خلبدات تباليه بين پروفيسرسيد مين ايحن ، وائس عاسلرن كباك يدكا لكيوسرف آغاز تعاكيونك يونيوري مستبل مي بحي اي طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ این سری نواس نے کہا كدميذيا كاكام اس كوفروغ ويناتيس بكد حياتى كولوكون تك يتبجانا ب-انبوں نے کہا کہ آئ کا میڈیا نفرت کا آئش فشال بن چکا ہے جو تھلے عام اسلامونويا كا شكار نظرة تاب-انبول في نيرول كي نشرواشاعت كوقواتين بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ظیل صن متنی نے کہا کہ میڈیا کے اراوے الليك نيس إن انبول في كما كرسما في كاللم ع كليف ك ليد موتا تما ليكن برمال على مي نفرت كا بيام برين كيا ب-اعت وي في عالمي مع يرامن ك فروغ يس ميذيا كروار يرخوركر في ك ضرورت يرزورويا اورخوا تين

صحافت مقدس بيشر غيرمعمولى خدمات كيلئ صحافى قابل احترام: پروفيسرعين الحسن

44 مانو میں صحافت کے 2000 سالہ جشن ''کاروان صحافت''کا بین الاقوا ی کانفرنس کے ساتھ اختیام 44 ہم حکومتوں کی نہیں اپنے رب کی رضا کیلئے کام کرتے ہیں: عام علی خان

قوم كى ربنماني كى اورموجوده نامساعدهالات يش يحى قوم وطت کی رہنمائی میں دو سی صم کی کوتای نہیں برتے گی۔ انبوں نے خودروز نامداست کے والے علما کہ ہم مكومتوں كوخوش كرنے كيلي ميس بلدائے رب كوراضى كرف كلي صحافتي فريضه انجام دية بي - ال من میں عامرعلی خال نے نامعلوم سلم معول کی جیمیز و مفعن کوالے علمال 6 بزارے ذاک معول کی جميز وللفين اداره ساست كى جانب سے كى كى اور سے كام محافت يا خبار كفروغ كيلي ميل كيا كيا ليا بكدالله کی رضا کیلئے کیا گیا۔اے خطاب میں ایک حرطہ پر عامر علی خال نے کہا کہ پہلے اگریزی محاورہ Each One Teach One عالم الله Each One Help One دوسرے کی مدرکے" کا نعرہ کی مارے معاشرہ می کوئے سانی دے۔ انہوں نے پردور اعداز میں کیا كديمس اين سائل بيش كرن ك معالم من كى ے ڈرنے کی کوئی ضرورت میں۔ غوز ایڈیٹر سیاست کے مطابق مسلمانوں کو جاہے کہ وہ خود کو بنیادی دینی لعلیم ے آرائ کریں۔ تب بی آب اینائے وطن کوب احماس ولاسكتے بين كه بم سب أيك بين اورائے اتحاد ك ورايدى مك كور فى كى راه يركامون كر كے بيل _(سلماعدوني صغير)

ير مغز خطاب شل سدروزه کافرنس میں چش کے کے مقالہ جات کے حوالے ے كها كدان من اردومحافت کے شاعدار ماضی پر جراور انداز من روشي والي كي ، ساتھ ہی صحافت کے بنیادی اصولول يرخاص توجه مركوزكي کئی اور بتایا گیا که محافت کے لواز مات اور سحافیوں کے فرائض كيا موتي بيءمهمان الزازى، غوز ايد غرساست جناب عامر على خال في ايخ ولوله انكيز خطاب من اردو صحافت ، ملک کی موجودہ صور تحال اور مسلمانوں کی

حالت زار پرروشی ڈالی اورشرکا موجیا کی کاپیام دیا۔ان کا کہنا تھا کہ ہمیں اردوسحافت اورمسلمانوں کی حالت پر فکروتشویش اورڈروخوف میں جتلا ہونے کی بجائے اپ عزم وحوسلوں کو بلند رکھتے ہوئے اپ قدم آگے بڑھانے چاہئے۔ انہوں نے بہا تک دلل کہا کہ اردو سحافت نے آزادی سے پہلے بھی نڈرومیاک اعداز میں



کیے تھین حالات بی کام کرتے ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ہمارے طلبہ کو فیلڈر پورٹنگ ہے واقف کروانے کی منرورت ہے اور ہمیں خاص طور پراردو صحافت کواس امر کو بھینی بنانا ہوگا کہ ہمارے نو جوانوں بیں کسی چیز کیلئے ڈر وخوف ندرہ بلکہ وہ ہر مشکل کام کوایک چیلئے کے طور پر قبول کرے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی اور آسان محافت کی ممتاز شخصیت پروفیسر شافع قدوائی نے این

عدرآياد -15 - نومر (ساست غوز) موجوده حالات سے اردو محاقت اور اس کے قارعین بالعوم مسلمانوں کو مایوں ہونے کی کوئی ضرورت میں ہے کیونکہ ميد ايك سے والات نيس ريے۔ زند كي من تقيب و くいでエステントになりしいとりというとうころ حالات كامقابله كرت إلى اوريث محافت جمال فدمت علق كاليك بهت براؤريوب، وإن ايك يرخطريث مجى بيكن محافت اور محافيوں يرتخيد كرنے والے اس حققت عاواقف ہوتے ہیں کہ می طرح محافیوں کو يرخطررابول كررنا يزتاب ان خيالات كااظهار مولاتا آ زاد محل اردو ہو شوری شل اردو محافت کے دو سوسال بيشن كي من شي منعقده" كاروان اردومحافت" ین الاقوای کافراس کے اختای دن مک کے متاز محالیوں نے کیا جس کا اجتمام مانو کے شعبہ ترسل عامدو محافت في كيا قدار كرشت في دن ع محكف موضوعات يرحمان محافيول ووانشورول ترمياحث على صدليح مرے اردو محافت کے آغاز اس کے ارتقاء، اے وروش مال وسيحس اوران كالل يراي زرين خیالات وی کے ۔ای اعربعمل کانفرنس کے افتای دان واس عاسر مانو پروفسر سيديين است في اين مداری خطاب س کنا کرمان کے تین خدمات کیلئے حال انجالی احرام کے ان علد انہوں نے وید محافت کوایک مقدل پیشرقر اردیتے ہوئے میا جی کہا کہ الرجديد مقدى وشب يكن أبايت يرخطر بحى ب- صحافى جس طرح قسادات اور بنگائ حالات على فدمات انجام دے ہیں،اس ے تولی اندازہ موتا ہے کہ محالی

"صحافت مقدل پیش، غیرمعمولی خدمات کیلئے صحافی قابل احترام: پروفیسرعین الحن"

ك ـ ملك ك وشمنول كے خلاف آواز اشانی - جاتی وانساف كا سریلند کیا ۔ انہول نے این خطاب ش سرت رائے سارا اور راموي را وكالبلورخاص وكركيا اوركها كدارووسحافت كفروغ يس ال مخصية ل كالبحى صه ب- جناب قربان على في اردو محافت ك بارے عی کیا کدار کے 200 سال عی 125 سال کا عرصہ کافی تا بناك رباليكن افسوى ملك كى آ زادى ميس سے اہم كر واراوا كرنے اور حكومت كے قيام شي معاون اردو صحافت وزيان كوآ زاوى كے بعد بالكليه طور پر نظر انداز كرويا حميا ليكن اردو صحافت كى بيشان رای کدای کے بعید کروروں اور مظلوموں کے آ کسو ہو تھے۔ محرم سیش جیک نے اپنے مختر خطاب میں اردو کو مجت کی زبان قرار دیا اوركهاكاردود بان وسحافت في ملك كوجود في كاكام كا متازامكر المياد طيل ، جامع حيب اور دومرول في محل خطاب كيا- يروفيسر افتيال الدرجسزار ك آفرش ال تاريخي كالفوص كالال المتادير هريداداكيا - يروفير فراد صدر شعبدا يمى بي ي كارروائي جلائي اور يروفيسر اختثام احد خال وين اسكول برائ ر سل عامد وسحافت نے کا نفرنس سے معلق ربورٹ ویش کی ۔اس طرح اردو صحافت کی 200 ویں سالگرہ سے متعلق ایک یاد کار کا نقرنس ائے افلا م کو ملکی ۔ (بللمؤال)

كالوس كافتاى اجلاك على واكثرة تقدمان ورمائ اي فكرا تكيز خطاب يس كها كداردو محافت كودوسرى زبالول كما تهديمي اجار شد برقر ار ركمنا سائد _ اردو صحافى الكريدى اور طا قالى وبالول ع جود حاصل كرتے عوے اردوسحافت كو جار جاند لكا كتے إلى۔ جا بعم طارق نے اپ خطاب ش اردوز پان کوایک عافقادی ميس بك الكاني زبان قرار ديا اوركها كر تحريك آزادى عي ادوه ربان وسحافت في جوكرواراداكيا ا عسب جانع يل -اردوك 之外工程上上以外上外型的人工工工 فركاء كوايك فوالكوار فيرت عدد جاركيا كر فيوسيناك بالى بال في كرا عائد اخبار ما مناي جب توب مقال موتوا خبار كالو" عيا انتالي مركماكر ير في اليول في اردوسمافت كالرح ال كارنامول اور دروار إول كود اللها الش فال كاوركاك عافقان اردوى لعدادي سلسل اشاقه مديا ي معاد سمالي عزيز ير في في اردوسيافت كي القلالي روالي يروال كن العال على روائي والع وي كما كرارد الحالب والوى الديار كالل على اللي الدي الدي ك دبائ ي د كارال في أو الى العابد الكام الدارك فل ين جیلوں کے جہ فالوں میں بندوی کان اس نے معدوی کی آواز باند

Sakshi 16 NOV 2022

జర్మవిస్టుకు అత్యంత గౌంరవం

• ఉర్దూ యూనివల్సటీ వీసీ ఐనుల్హ్ హనన్



సదస్సులో పాల్గాన్న వీసీ ప్రాఫెసర్ సయ్యద్ వినుల్హాసన్ తదితరులు

రాయదుర్గం: సమ్మాజంలో జర్నలిస్టులకు అత్యం త గౌరవం ఉందని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ చాన్స్లోలర్ ప్రాఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్హాసన్ అన్నారు. గచి ్చబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఉర్దూ జర్నలిజమ్ ద్విశతాబ్ది పూర్తయిన సందర్భంగా మూడు రోజుల పాటు నిర్వహించిన అంతర్జా తీయ సదస్సు మంగళవారంతో ముగిసింది. ఈ సందర్భంగా వైస్ చాన్స్ట్రీలర్ మాట్లాడుతూ, జర్న లిస్టులు సమాజానికి చేస్తున్న సేవలకు అత్యంత గౌరవం దక్కుతుందన్నారు. విద్యార్థులు ఫీల్డ్ రిపోర్టింగ్ ను బహిర్గతం చేయాల్సిన అవసరం ఉందన్నారు. ప్రొఫెసర్ షఫీకిద్వాయ్, ఉర్దూ దినపత్రిక సియాసత్ మేనేజింగ్ ఎడిటర్ అమీర్ అలీఖాన్, డాక్టర్ ఆనంద్రరాజ్వర్మ, సతీష్జూకబ్ తదితరులపై ఉర్దూ జర్నలిజమ్ ఆవశ్యకతపై మాట్లాడారు. కార్యక్రమంలో స్క్రిప్ట్ రైటర్ జమా హబీబ్, షమీమ్ తారీఖ్ ఖుర్బానీఅలీ, අරමරා ක්වේව, රිසිැ බ්වී ක්වී ක්වී యాక్ అహ్మద్, ఎంసీజే హెడ్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ ఫరియాద్ తదితరులు పాల్గొన్నారు.

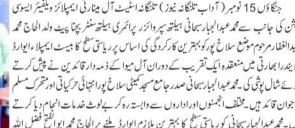
ساج كتيك اپني خدمات كيلئے صحافی انتهائی قابل احترام: پروفيسرعين الحسن مانومیں صحافت کے دوسوسالہ جشن' کاروان اردوصحافت' کابین الاقوامی کانفرنس کے ساتھ اختتام

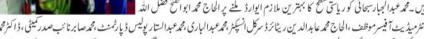


حيدرآباد، 15 رنومبر (يريس نوث) ساج كيتيس ايني خدمات کے لیے صحافی انتہائی احترام کے حقدار ہیں۔ پیشہ صحافت نہایت ہی پُر خطر ہے۔عمومی طور پرلوگ صحافیوں پر تنقید کردیتے ہیں ۔لیکن انہیں فسادات اور سخت ترین حالات میں جھی اپنی ذمہ داری نبھائی پڑتی ہے۔ طلبہ کوفیلڈر پورٹنگ ہے روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔ان خیالات كا اظهار يروفيسر سيدعين الحن، وانس حايسكر، مولانا آزاد نيشنل اردو یو نیورٹی نے آج شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے زیرا ہتمام سہروزہ بین الاقوامی کانفرنس''اردو میڈیا: ماضی، حال اور مستقبل' کے اختتامی اجلاس میں کیا۔اس کانفرنس کا بنیادی مقصد اردو صحافت کے 200 سالہ جشن'' کاروانِ اردوصحافت'' کو یادگار بنانا ہے۔ پروفیسر اختشام احمد خان، ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت نے کانفرنس پر ربورٹ پیش کی۔مہمان خصوصی پروفیسرشاقع قدوائی نے کانفرنس میں پیش کیے گئے مقالوں کا ذکر کیا۔انہوں نے کہا کہ خواتین کی نمائندگی بھی مناسب بھی۔انہوں نے کہا کہاس طرح کی کانفرنسوں میں عمومی طوریر صحافت کےشاندار ماضی کا ذکر ہوتا ہے کیکن یہاں صحافت کےلواز مات برجھی توجہ دلائی گئی۔شمیم طارق نے کہا کہ اردو محض عاشقانہ ہی نہیں بلکہ انقلاب کی زبان بھی ہے۔ آزادی میں اردوصحافت کے رول کو سجی جانتے ہیں۔ بال ٹھاکرے اپنے اخبار پر اردو کا مصرعہ''جب توپ مقابل موتو اخبار تكالو' كها كرتے تھے۔ انہوں نے كہا كم مختلف ذریعوں سے اردو کی الفاظ کو پیند کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہور ہا ہے۔ ستیش جیکب نے کہا کہ اردومحبت کی زبان ہے۔ اردوصحافت نے ملک کو جوڑنے کا کام کیا ہے۔ متاز صحافی عزیز برنی نے اتنی بڑی کانفرنس کے انعقادیریروفیسراختشام احمداوران کے رفقاء کی ستائش کی۔انہوں نے صحافت کی نامورہستیوں کو مدعو کرنے پراہے سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف قرار دیا۔انہوں نے سبرت رائے

راموجی راؤ کا ذکر کیا اوران کی صحافتی خدمات کی ستائش کی ۔انہوں نے عوامی نیوز اور مارننگ نیوز کا بھی ذکر کیا۔ عام علی خان، منجنگ ایڈیٹر سیاست نے کہا کہ اردو صحافت کو حالات سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ آج کل سرکاری اشتہارات کے باعث صحافیوں کوآزادی سے کام کرنامشکل ہوگیا ہے۔ دیگر زبانوں کے بہترین صحافیوں کو جو مسائل کی نشاندہی کرنے والے تھے کونو کریاں چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ جبکہ اردومیڈیا اس سے مبریٰ اور آزادی سے کام کرنے والا رہا ہے۔ کیول که ویسے بھی اردواخبارات وغیرہ کوسرکاری اشتہارات نہیں ملتے اوران کے ایڈیٹر عام طور پر مالکان ہی ہوتے ہیں۔قربان علی نے کہا کہ اردو صحافت کے 200 سال میں 125 سال نہایت تابناک رہے۔ اس دوران اس نے ملک کی آ زادی میں نہایت اہم رول ادا کیا۔ کیکن آ زادی کے بعدا سے یا کشان میں سرکاری زبان بنادیا گیا جبکہ وہاں پر بہت کم لوگ اس سے واقف تھے اور یہاں پراسے نظرا نداز کردیا گیا۔ متناز اینکر امتیاز حکیل نے کہا کہ اردو صحافت کو سرکاری طور پر فائدہ حاصل نہیں ہوالیکن یہ ہندوستان میں آ زادی کے ذریعہ اپنی سرکار کے قیام میں معاون رہی۔ آزادی کے بعد اسے نظر انداز کردیا گیا۔ کیکن اردو صحافت نے باوجود مسائل کے مسلمانوں کے آنسو یو تیجھنے کا کام کیا۔ ڈاکٹر آنڈراج ورمانے کہا کہ اردوان کی محسن زبان ہے۔انہوں نے اردو صحافیوں کو انگریزی اور ریاستی زبانیں سکھنے کا مشورہ دیا۔ جامع حبیب نے کہا کہ اردو صحافت میں عمومی طور پرمسلمانوں کی صحافت نظر آتی ہے۔ہمیں دیگرمسائل جیسے معاشی،ساجی،دلتوں کےمسائل پر بھی توجد بني حابية تاكه جمارا موضوعات وسيع جول اور قارتين وناظرين كي تعداد میں اضافہ ہو۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسُرار نے شکر بیادا کیا۔ یروفیسر محد فریاد، صدر شعبهٔ ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ کانفرنس کے دوران دوڈرامے پیش کیے گئے۔کاروانِ اردوصحافت کے میں ویڈیو

محد عبدالجبار سجاني كوبهترين ملازم كاابوارة







بھونگیر۔15 نومبر (برلیس نوٹ) تلنگانہ میونیل کونسلرس کے ریاستی صدر رامولونا تک نے چوٹ ایل میوٹسپل کے دارڈ نمبر 20 ہے حکمراں ٹی آرایس کے کوٹسلر بابا شریف کوان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں پدادری بھونگیر میوٹیل کونسلرس کاضلعی صدرمقرر کیاہے۔ راملونا تک نے کہا کہ بابا شریف بخت محنتی اورعوا می خدمت گزار ہیں جس کی وجہ سے انہیں اس عہدہ پر فائز کیا گیاہے۔اس موقع پر گولڈن یوتھ اور علی فاونڈیشن کی جانب سے بابا شریف کو تہنیت پیش کی نُعُ _ شہنیتی تقریب میں یوتھ پریسٹرنٹ رفیق شفاعت علیٰ شریف چھوٹے بھائی' ابراہیم' مشیر' ضميرُ ليافت علىُ سرفرازُ افسرُ فياضُ أساعيلُ لطيف اورديگرموجود تتھ۔

مسلم جزل ماسيفل وادى طدى مين سدروزه فرى ميديك كمي كالعقاد



حيراآباد 15 نومبر (راست)مسلم جزل ماسيطل وادي هدي پر عالمي يوم ذيابيلس ويوم اطفال کےموقع پرسدروز ہفری ہیلتھ کیمیے کا انعقاد کیا گیا جسکا افتتاح بدست کے۔کرن کمارسرکل انسکٹر پہاڑی شریف پولیس انٹیش عمل میں آیا۔اس کیمپ میں ذیابطس (شوگر) کے مریضوں، گائینک (خواتیں) کے امراض اور پیڈیاٹر یک (بچوں) کے امراض کا مفت معائنہ رہیگا،شوگر کے مریضوں کیلئے لیاب سٹس PLBSFBS اور RBS بالکل مفت رہیں گے اسکے علاوہ دىگرنسٹس جىسے تھارائيڈىروفائل، LIPID يروفائل اور HBA1C ير 50 فيصد كى رعايت رہيكى اور ماسر ہیلتھ چیلیج -2 جس میں 7500 رویئے کے لیاب تسٹس صرف 1500 رویئے میں كيئے جاكينگے۔ يادر ہے كہ يكمب 14،15 اور 16 نومبر 2022 صبح 10 بجة تا دوپہر 2 بج تک رہے گا۔افتتاح کے بعدمہمان خصوصی جناب کے کرن کمارنے ہاسپلل کا دورہ کیا۔اس موقع یر میڈیا ہے گفتگو کرتے ہوئے ہاسپائل کی خدمات کوسراہایا اور کہا کہ اس طرح کے ہاسپائل جو کہ بالكل رعايتي قيمت پر چلائے جارہے ہيں بيوونت كى اہم ضرورت ہے۔اس طرح كے باسپطل ہر علاقے میں ہونے چاہیے۔سرکل انسپکڑ صاحب ہاسپٹل کی خاص طور پرصفائی وستقرائی کی تعریف کی اور کہا کہ ایسامحسوں ہور ہاہیکہ مسلم جزل ہاسپال ایک کاریوریٹ ہاسپال سے تمنہیں پھرسرکل نے اپنا خود کا ماسٹر ہیلتھ شٹ کروایا۔اس موقع پر ڈاکٹر مصباح الدین ایڈ منسٹریٹر مسلم جزل ہاسپیل نے سرکل انسکٹر کو گلدستہ پیش کیا۔ برادرا قبال رضوی PRO مسلم جنرل ہاسپیل نے مہمان اور تمام اسٹاف کاشکریدادا کیا۔ڈاکٹر سمیع مارکیٹنگ منیجر بھی موجود تتھے۔

صحراء حجاز میں اردو کی مہک اردوا کیڈمی جدہ کا 22وال جشن یوم قومی تعلیم اردوكوزنده ركهنا موتوايني اولا دكو مادري زبان اردوسي آراسته سيجيح ، قونصل جنزل مهند براي سعودي عرب كاخطاب جده:15/ نومبر (ای میل) اردو اکیژی مین

جدہ کی جانب سے بھارت رتن، آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابولکلام آزاد کے یوم پیدائش پر روایتی سالانه پروگرام 22 وال یوم قومی تعلیم قوتصل خانہ ہند کے احاطے میں بڑے ہی تزک واختشام سے منعقد کیا گیا باب الداخلہ پر قدرت نواز بیگ اردو اکیڈمی جدہ نے،شرکاء تقریب جس میں ہندوستان کے معروف شاعرو مہمان اعزازی حلیم بابر کے علاوہ مدارس کے

Wednesday, 16, November, 2022

اساتذہ طلبہان کے اولیا اور مختلف انجمنوں کے ذمہ داران وشعراء کرام کا خوش دلی وگرم جوثی ہے استقبال کیا۔شریک مقابلہ کا رجٹریشن سراج النساءكرر ہى تھيں۔ ديکھتے ديکھتے قوتصل خانے کا وسيع وعريض احاطه پر ہونے لگا۔شیشین پرنچ ونچ مولا ناابوالکلام آ زاداور دیگرمجاہدین آ زادی کی تصاویر سے مزین خوبصورت بینر لگایا گیا تھا ایک طرف بوڈیم اور ماتک رکھا گیا تھا۔اس پرشکوہ تقریب کے مرکزی ناظم اسلم افغانی نے ما تک سنجالا اور نظامت کی شروعات حافظ و قاری محمد ذیشان علی کی تلاوت کلام یاک ہے کی اس کے بعدسید خالد محمد حسین مدنی نے سرور كونين صلى الله عليه وسلم كى بارگاه رسالت ميں نعت شريف كا نذرانه پيش کیا۔اس کے بعد کمسن طالب علم سیدایان الدین احمد قادری نے اردونظم پیش کی جے سامعین نے بہت پیند کیا۔ اردوتقریری مقابلوں کے آغاز کے لئے ڈائس پرایک ہونہارطالب علم انھرتے ہوے ناظم سید نبیدالدین ك حوال كيا كيا جنهول في خوبصورت نظامت كرتے موے يائے یحمیل کو پہنچایا۔تقریروں میں حصہ لینے والے طلبا وطالبات کے نام اس طرح نتھ:انٹریشنل انڈین اسکول جدہ ہے ارحم اجلال -الفلاح ڈی پی

اليس اسكول جده ہے محمد فر قان فہيم, فلك جبيلان دوحه العلوم اسكول جده

الخيرسوسائق كى جانب سے مفت فراہم كيے

جائیں گے۔اس موقع پر الخیر سوسائٹی رسول

پورہ کے ذمہ داران فاروق علی اور حزب الرحمٰن

موجود تنھ_اندرامال گررسول بورہ ، بیکم پیٹ

اوراطراف واکناف کےعوام نے کثیر تعداد

***** • *****

۔" قابل ذکر ہے کہ ہندوستان میں منعقد ہونے والے ایک روز ہ ورلڈ

میں اس کیمیہ سے استفادہ کیا۔

ہے محمد عباد اللہ، الحاج محمد انور جدہ ابداب انٹرنیشنل اسکول سے برنس محمد رمضان، المواريدانثرنيشل اسكول في نميره خان في حصدليا-ايك ك بعد دیگرے ہرمقرر کا پناموضوع تھا۔مجاہدین آزادی ٹیپوسلطان، نیتاجی سبحاش چندر بوس-سرسيداحدخان وعلى گڑھ مسلم يو نيورشي كا قيام، ملك کی ناخواندگی کودورکرنے میں اردو مدارس کا حصہ، جدوجہدآ زادی میں اردوصحافت کا رول نا قابل فراموش۔ جیسے موضوعات تھے جس میں مولا نا کے مختلف روپ وجہتیں تھیں ۔مولا ناابوالکلام آزاد نے علم اوراسکی کاوشوں کے فروغ میں جو کر دارا دا کیا وہ نا قابل فراموش ہے۔اسی ڈگر یر چلتے ہوے اردوا کیڈی جدہ2 2 سال سے بیتقریب منعقد کرتی چلی آرہی ہےتا کیسل نواینے اجداد کی قربانیوں اور کارناموں سے روشناس ہوں۔عزت مآب محد شاہد عالم قونصل جزل ہند جدہ کی آمدیر انکا استقبال گلدستوں کے نظرانہ ہے معصوم گلاب چبرہ محمد مصعب نے کیا۔ پروگرام کا دوسرے مرحلہ کے لئے قوتصل جزل کا صدرار دوا کیڈی جدہ، حافظ محمد عبدالسلام، نائب صدر سيد خالد محمد حسين مدنى اورمعتمد سيد فيم الدین صاحبان نے اسلیج پر استقبال کیا اور مشاعرے قدیم کی ادبی روایت کوزنده کرتے ہوئے خط حلا کرتمثیلی مشاعرے کا آغاز کیا۔

محبوب بكرضلع كانكريس دفترمين آنجهاني جواهرلال نهروجينتي كاانعقاد



محبوب مجروباً تومبر (آواب تلنگانه) سابق وزیراعظم آنجهانی جواهرلال نهروی یوم پیدائش پیرکوشلع مرکز میں واقع کانگریس یارٹی دفتر میں منائی گئی۔اس موقع پر کانگریسی قائدین نے نہرو کی تصویر پر پھول چڑھا کرانہیں خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے قائدین نے یاد دلایا کہ نہرو نے بحثیت وزیراعظم ملک کی ترقی کے لیے بہت سے بروگرام بنائے تھے۔ نہرو نے سب پرزوردیا تھا کہ وہ اپنے عزائم کوآ گے بڑھا ئیں۔ پروگرام میں ٹاؤن کانگریس کے صدراتشمن یا دو ، شلع اقلیتی سیشن کے صدرظہیراختر ، ضلع ایس سیسل کے صدرسائی بابا ، قائدین محمد فیاض، فقیراحمداور دیگرنے شرکت کی۔

میکنگ مقابلہ میں جملہ 200 ویڈیوزموصول ہوئے ہیں۔ سہارا کوروز نامہراشٹریہ سہارااورای ٹی وی جیسے چینل کے قیام کے لیے

ایشن کی جانب ہے محمد عبدالجار سجانی ہیلتھ سپر وائزر پرائمری ہیلتھ سنٹر بچنا پیٹ ولد الحاج محمد عبدالغفارم حوم موضع سلاخ پورکوبہترین کارکردگی کی اساس پرریاسی سطح کا بیسٹ ایمپلاء ایوارڈ رویندرا بھارتی میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران آل میوا کے ذمہ دار قائدین نے پیش کرتے ہوئے شال پوشی کی مجمد عبد الجبار سجانی صدر جامع مسجد تمیٹی سلاخ پورانتہائی حرکیاتی اور متحرک مسلم 🜃 نو جوان قائد ہیں مختلف انجمنوں اوراداروں سے وابسة رو کر بےلوث خدمات انجام دیا کرتے میں مجھ عدالی اسوانی کر استا سطوس رہ ہیں۔ محمد عبدالجبار سجانی کو ریاستی سطح کا بہترین ملازم ابوارڈ ملنے پر الحاج محمد ابواقع فضل اللہ

ممبئی، 15 نومبر (یواین آئی)اینے لمبے چھکوں سے شائقین کو

دنگ كرنے والے مبئى انڈينز كآل راؤنڈر كيرون بولارڈ نے آئى بي

ایل سے ریٹائرمنٹ لے لی ہے۔ یولارڈ نے مینی انڈینز کے لیے کھیلتے

ہوئے بورے 13 سیزن تک آئی ٹی ایل کے ناظرین کومحظوظ کیا۔

بولارڈ جو ابولی اکے نام ہے مشہور ہیں، 2010 ہے مبئی انڈینز کے

لیے کھیل رہے ہیں،اورریٹائر منٹ کے بعد بھی ٹیم کے ساتھ بیٹنگ کوچ

کے طور پر منسلک رہیں گے ۔ بولارڈ نے ممبئی انڈینز کے ساتھ کھیلتے

ہوئے 5 آئی بی ایل اور 2 چیمپئز لیگ کی ٹرافی جیتی۔ آئی بی ایل

سے ریٹائر منٹ کا اعلان کرنے کے بعد کیرون پولارڈ نے کہا، "بیہ

آسان نہیں تھا، کیکن میں سمجھتا ہوں کے مبئی انڈینز کو ایک تبدیلی کی

ضرورت ہے۔ میں ایم آئی کے خلاف نہیں کھیل سکتا کیونکہ ایک بار

جب آب ایم آئی کھیلتے ہیں تو آب ہمیشدایم آئی میں ہوتے ہیں۔میں

گزشتہ 13 سیزن میں آئی فی ایل کی سب سے بڑی اور کامیاب میم کی

نمائندگی کرنے پرانتہائی فخراوراعزازمحسوں کررہا ہوں۔ میں مکیش، نیتا

اورآ کاش امبانی کاان کی زبردست محبت، حمایت اوراحر ام کے لیے

انثرمیڈیٹ آفیسرموظف،الحاج محمدعابدالدین ریٹائرڈ سرکل انسپکٹر محمدعبدالباری مجمدعبدالستاریولیس ڈیارٹمنٹ،محمدصابرنائبصدر کمیٹی،ڈاکٹر محمدعبدالسلیم میڈیکل آفیسر مجرعبدالکریم پولیس ڈیارٹمنٹ مجرعبدالعزیز شارجہ مجرعبدالقادرسلاخ پوراور دیگرنے مبار کباد دے کراپنی نیک تو قعات کووابستہ کیا۔

كيرون بولارد آئي بي ايل سے ريٹائر ممبئي انڈينز کے بيٹنگ کوچ مقرر

کھیل کے میدان سے

فيفاورلدُك كي ميز باني پرتنقيد



شکر گزار ہوں۔ نیتا ایم امبانی نے

کہا، پولارڈ نے ایم آئی کی کامیابی

میں کلیدی کردار ادا کیا ہے ۔ وہ

چیمپئز لیگ ٹرافی اور تمام 5 آئی یی

امل جیتنے والی ٹیموں کا حصہ رہے

ہیں۔ان کا جادوئی تھیل اب آئی بی

ایل کے میدانوں پرنظر نہیں آئے گا،

کیکن میں خوشی ہوگی کہ وہ ایم آئی

ایمریش کے لیے کھیلنا جاری رکھیں

گے اور ایم آئی کے بیٹنگ کوچ کے

طور پر نوجوان کھلاڑیوں کی سریرستی

کریں گے۔ میں ان کے لیے نیک

خواہشات کا اظہار کرتی ہوں!

"يولارو كى ريثائر منك ير آكاش

امیانی نے کہا، "یولی نے ممبئی انڈینز

کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک کے طور پر ایک نشان چھوڑا ہے۔

جب بھی وہ میدان میں اترے، مداحوں کے چیرے کھل اٹھے۔جذبے

کے ساتھ کرکٹ۔ مجھے خوشی ہے کہ یولی ممبئی انڈینز کے بیٹنگ کوچ اور

ایم آئی ایریش کے کھلاڑی کے طور پرایم آئی قیملی کا حصہ بے رہیں

گے ممبئی انڈینز، وانکھیڑ ہے اسٹیڈیم اور پکٹن میدان میں ان کی کمی

محسوس کریں گے ۔کیرون پولارڈ نے 11 2 🕏

(IPL+CLT20) کھیلے، جس میں انہوں نے 147 کے

اسٹرائیک ریٹ سے 3915رنز بنائے۔ ٹدل آرڈر میں کھیلنے کے

باوجود وہ 3412رنز کے ساتھ آئی بی ایل میں سب سے زیادہ رنز

بنانے والوں کی فہرست میں 18 ویں تمبر پر ہیں۔ بیٹنگ کے ساتھ

ساتھ وہ ایک اچھا یا وَلربھی ہے خاص طور پر جب ٹیم کو وکٹ کی سب

سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔انہوں نے آئی بی ایل میں 69وکٹیں

حاصل کیں جوانہیں ایک اچھا آل راؤنڈر ثابت کرنے کے لیے کافی

ہے۔ وہ میدان میں ایک بہترین فیلڈر تھے، آئی بی ایل میں 103

یچ لے کرانہوں نے کئی میچوں کارخ بدل دیا۔

"آداب كلاسيفائيد آداب كلاسيفائيد الاستلكانية

 قابل ملاز مین کی تلاش ہے۔
 ه مکان فروخت کرنا ہے۔
 ه مکان کرایہ پردینا ہے۔
 ه ایجھے رشتوں کی تلاش
 ه گاڑیاں فروخت کرنی ہیں یاخریدنی ہیں۔
 ه ایجھے رشتوں کی تلاش
 ه گاڑیاں فروخت کرنی ہیں یاخریدنی ہیں۔
 ه ایجھے رشتوں کی تلاش
 ه گاڑیاں فروخت کرنی ہیں یاخریدنی ہیں۔
 ه کارٹیاں فروخت کرنی ہیں۔
 ه کارٹیاں فروخت کرنی ہیں یاخریدنی ہیں۔
 ه کارٹیاں فروخت کرنی ہیں۔
 ه کینی کی کرنی ہیں۔
 ه کارٹیاں فروخت کرنی ہیں۔
 کرنی ہیں۔
 کی کرنی ہیں۔
 ه کی کرنی ہیں۔
 کرنی ہیں۔

آ داب تلنگانہ کے کلاسیفائیڈاشتہارات سے استفادہ کیجئے۔

رابط كريل-7013732646

aadabtgadvt@gmail.com:اىمىل

چھڑکتی رہے گی۔ان کےاس بیان سے ظاہر ہور ہاہے کہ جیسے جیسے فیفا ورلڈ کپ کا ایونٹ نز دیک آ رہا ہے ، ویسے ویسے اس موضوع کے متنازعہ ہونے اور اس بارے میں اختلافات کے آثار نمایاں ہوتے جارہے ہیں۔اس حوالے سے چندمما لک اورفٹ بال ٹیموں کی طرف سے ایل جی بی ئی کیو کے حقوق کے بارے میں قطر کے مؤقف اور کم تنخوا ہوں پر بڑی تعداد میں کام کرنے والے تارکین وطن کے ساتھ سلوک جیسے امور پرتشویش کا اظہار پہلے ہی کیا جا چکا ہے ۔قطری حکام،جس وقت قطر کے جماد ہوائی اڈے کی توسیع کی نقاب کشائی کررہے تھے،اسی وقت البکرنے ایک نقطے پرزوردیتے ہوئے کہا کہ ہم ہمیشہ اپنے مدمقابل کے زخموں پرنمک چیڑ کتے ہیں۔البکر کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے مخالفین ہمارے بیارے ملک کے خلاف منفی میڈیامہم چلا رہے ہیں کیونکہ لوگ اس حقیقت کوشلیم نہیں کرنا چاہتے کہ قطر جیسا ایک چھوٹا سا ملک،سب سے بڑے اسپورٹس ایونٹ فیفا ورلڈ کپ کی میز بائی کا مقابلہ جیت گیا۔انہوں نے فیفا ورلڈ کپ کے ایونٹ کے لیے اپنے ملک میں کی جانی والی تیار یوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے اس بڑے ایونٹ کے لیے تمام تر ضروری چیزوں کی فراہمی کو چینی بنایا ہے،ان میں اضافی فلائٹس اور حیارٹرڈ طیاروں کے مدد سے دونوں ہوائی اڈوں پرزیادہ سے زیادہ پروازوں کا بندوبست بھی شامل ہے۔ان کے مطابق اس لحاظ ہے ہم بہت اچھی طرح سے اپنی تمام تر تیاریاں کر چکے ہیں۔

چنئى، 15 نومبر (يواين آئى) تمل نا دُومين ايك نوجوان فك بال كھلارى كى منگل كواعضاء

'' قطراینے مخالفین کے زخموں پر نمک چھڑ کتار ہے گا'

ورلد كب كى ميزباني يرقطر كوتنقيد كانشانه بنائے جانے کے بعد قطر کے حکام نے کہاہے کہ قطرایخ مخالفین کے زخموں پر نمک چیز کتارہے گا۔ بین الاقوامی ویب سائٹ کےمطابق قطرا بیرُ ویز کے چیف ا گیزیکٹوآ فیسرا کبرالبکر نے قطر میں فیفا ورلڈ کی میز بانی کی مخالفت اوراس پر تنقيد كرنے والوں كے خلاف سخت بيان ویا ہے۔ اکبرالبرنے کہا ہے قطری قوم

Qat_ar2022 ہمیشہ اینے مخالفین کے زخموں یر نمک

نو جوان فٹیا کر کی علاج میں کوتا ہی کے باعث موت

کی خرابی کی وجہ سے موت ہوگئی ۔ کھلاڑی ایک ہفتے سے گورنمنٹ پیری فیرل ہیتال میں زیرعلاج تھی اور سر جری کے دوران پیچید گیوں کے باعث اپنی دائیں ٹانگ سےمحروم ہوگئی تھی ٹمل ناڈو کے وزیرصحت ایم اے سرامنیم نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ بریا (17) جو کہ ایک کالج کی طالبہ اور ایک فٹ بال کھلاڑی ہے، نے 7 نومبر کو پیریارنگر میں سرکاری پیریفیر ل میں اپنے دائیں گھٹنے کے آرتھروسکو یک لگمنٹ کا علاج کروائی تھی۔ سرجری میں پیچید گیوں کی وجہ سے اس کی دائیں ٹانگ کوکا ٹنایزا،جس کے بعد بریا کوجد بدترین علاج کے لیے راجیوگا ندھی گورنمنٹ جزل ہیتال (آرجی جی جی ایج) منتقل کیا گیا۔ پر یا کا منگل کی صبح متعدداعضاء کی خرابی کے بعدانقال ہو گیا۔ سرامنیم نے کہا کہ گورنمنٹ پیریفرل ہیتال کے دو ڈاکٹروں کو ہیلتھ لا بروائی کے الزام میں ز رتفیش رکھا گیا ہے۔وہ پیچید گیوں کی رپورٹ پہلے ہی جھجوا چکے ہیں جس کی تصدیق غفلت کی تحقیقات کے لیے بنائی کی ہیلتھ ممیٹی کی رپورٹ میں بھی ہوئی ہے۔سبراملیم نے کہا کہ بولیس نے مقدمہ درج کر کے تفیش شروع کر دی ہے اور مجرموں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔وزیرصحت نے مرنے والوں کے لواحقین کو 10 لا کھرویے اور متوفی کے بھائی کوسرکاری نوکری دینے کا اعلان کیاہے۔

نیوزی لینڈ اور ہندوستان کے درمیان سیریز سے بولٹ اور کپھل ٹیم سے باہر

۔ دور میں داخلے کا اشارہ دیتے ہوئے تجربہ کاراوپنر مارٹن کپیل اور تیز گیند ۔ ابونٹ کے سنسیٰ خیز فائنل میں شکست کے بعد دوسر بے نمبر پررہے کیکن ہازٹر پنٹ بولٹ کو ہندوستان کے خلاف محدوداوورز کی سپریز کے لیے ٹیم میں شامل نہیں کیا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈسی) نے منگل کو تین ٹی 20اور تین ایک روزہ میچوں کے لیے ٹیم کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ کین ولیمسن بلیک کیس کی قیادت کریں گے ۔ کیٹل کی جگہ فن ایلن کوبطوراو پنر 15 رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ایلن نے حال ہی میں ختم ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ 2022 میں بھی نیوزی لینڈ کے لیےاو پنر کا کر دارا دا کیا تھااوراب وہ ون ڈیٹیم میں بھی مین اوپنر كاكرداراداكر سكتے ہيں۔دوسري جانب بولث كواس سال كيشروع میں اپنے خاندان کے ساتھ زیادہ وفت گزار نے اور دنیا بھر کی ڈومیسٹک لیگزیرتوجہ دینے کے لیے نیوزی لینڈ کرکٹ کے ساتھ اپنامعامدہ توڑنے کا فیصلہ کرنے کے بعدانہیں ٹیم میں جگہنیں دی گئی۔ نیوزی لینڈ کے کوچ گیری اسٹیڈ نے کہا کہ بولٹ اور کپٹل کوٹیم سے باہر رکھنے کا فیصلہ مشکل تھا۔ اسٹیڈ نے کہا، "جبٹرینٹ نے اگست میں اسے این زیدی معاہدے کوتوڑنے کا فیصلہ کیا، تو ہم نے اشارہ دیا کہ ان کھلاڑیوں کو ترجیح دی جائے گی جن کے سینٹرل یا ڈومیسٹک کنٹریکٹ ہیں،اوریہاں ابیاہی ہوا۔"انہوں نے کہا،"ہم سبٹرینٹ کی عالمی سطح کی صلاحیت کو جانتے ہیں، کیکن اس وفت جیسے جیسے ہم مزید عالمی انعقادات کی طرف بڑھ رہے ہیں، ہم دوسروں کوموقع اور تج بددینا چاہتے ہیں۔ محدوداوورز کے کرکٹ میں ٹاپ آ رڈر میں فن کے انجرنے اور کامیانی کا مطلب ہے کہ مارٹن گیٹل کی کلاس کا کوئی کھلاڑی ٹیم میں جگہنہیں بنا سکے گا۔ بدایک اعلی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھیل کی نوعیت ہے

كرائك چرچ، 15 نومر (يواين آئى) نيوزى ليند نے ع كپ 2023 ميں ايك سال ي كري كم وقت باقى ہے - كيويز 2019 اس باروہ ٹرافی اٹھانا جا ہیں گے۔ورلڈ کپ کے منصوبوں بر،اسٹیڈنے کہا،"ون ڈےورلڈ کپ میں ایک سال سے بھی کم وقت باقی ہےاور ہم فن کواوڈی آئی کا تجربہ حاصل کرنے کا ہرموقع دینا جاہتے ہیں، خاص طوریر ہندوستان جیسے اچھے حریف کے خلاف۔ ان دونوں کھلاڑیوں کے لیے پیغام بیہ ہے کہ آ گے بہت سارا بین الاقوامی کرکٹ ہے اور یقینی طور پران کے لیے درواز ہے بند مہیں ہیں۔ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ٹی ٹوئنٹی سیریز کا آغاز 18 نومبر سے ہور ہاہے جبکہ تین ایک روزہ میچوں کی سیریز 25 نومبر سے کھیلی جائے گی۔ ہاردک یانڈیا ئی 20 سیریز میں ہندوستانی شیم کی قیادت کریں گے، جبکہ ایک روزہ سیریز کے لئے شکھر دھون ہندوستان کی کمان سنجالیں گے ۔اس وورے میں وراٹ کوہلی، روہت شرما اور کے ایل راہل جیسے سینئر کھلاڑیوں کوآ رام دیا گیا ہے۔ نیوزی لینڈٹی ٹوئٹی ٹیم میں کین ویمسن (كيتان) بين اور فن المين، مائكل بريبويل، ويون كونو ، لوكى فرگوسن، ڈیرل مجل، ایڈم ملنے، جمی نیشم، گلین فلیس، مجل سینٹر، ایش سودهی ، ٹم سا وکھی ، بلیئر مکرٹیم کا حصہ ہیں۔ نیوزی لینڈ ون ڈے اسکواڈ: کین ولیمسن (کیتان) فن الین، مائیکل بریسویل، ڈیون کونوے، لوکی فرگون، میٹ ہنری، ٹام میسھم، ڈیرل محل، ایڈم ملنے، جمی نیشم، کلین فليس، مچل سينتر ، ثم سا وتقى _ ہندوستاني ئي ٹوئنٹي اسکواڈ: ہاردک يانڈيا (کپتان)، همن گل،ایشان کشن، دیپک مِژا،سوریه کماریا دو،شریاس آئير، رشيه پنت (نائب كيتان اور وكك كيير)، شجوسيمسن (وكك کیپر)، واشکنن سندر، بزویندر چهل، کلدیپ یادو، ارشدیپ سنگھ، ہرشل پٹیل ،محدسراج ، بھونیشور کمار،عمران ملک۔ ہندوستان کی ون ڈے



اكرآب سيد هجائي كحريرا خبار متكوانا جايج ببي اتواس نمبرير 8309579334 كالكرين ياواش ايميح كرين



سماج کے تبین اپنی خدمات کیلئے صحافی انتہائی قابل احترام: پروفیسرعین الحسن مانو میں صحافت کے دوسوسالہ جشن'' کاروان اردوصحافت'' کابین الاقوامی کانفرنس کے ساتھ اختیام



حيدرآباد، 15 رنومر (يريس نوث) ساج كتيس اين خدمات ك ليصافى انتبالى احترام کے حقدار ہیں۔ پیشہ صحافت نہایت ہی پُر خطر ہے۔عمومی طور پر لوگ صحافیوں پر تختید کردیتے ہیں رکیکن انہیں فسادات اور بخت ترین حالات میں بھی اپنی ذ مدداری فیصانی پر تی ہے۔ طلبہ کوفیلڈریورٹنگ ہے روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔ان خیالات کا اظہاریروفیسرسیدعین الحن، وانس جانسلر،مولانا آزاد پیتنل اردو یو نیورش نے آج شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام سدروز و بین الاقوامی کانفرنس' اردومیڈیا: ماضی، حال اومستقبل'' کےاختیا می اجلاس میں کیا۔اس کانفرنس کا بنیادی مقصد اردوصحافت کے 200 سالہ جشن'' کاروان اردوصحافت'' کو یادگار بنانا ہے۔ پروفیسراحنشام احمدخان ،ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت نے کانفرنس پر ر پورٹ چیش کی۔مہمان خصوصی پروفیسرشافع قدوائی نے کانفرنس میں چیش کیے گئے مقالوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی نمائند کی بھی مناسب تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کانفرنسوں میں عمومی طور بر صحافت کے شاندار ماضی کا ذکر ہوتا ہے کیکن یہاں صحافت کے لواز مات ریجی توجد دلائی گئی میم طارق نے کہا کدار ومحض عاشقاند ہی تبین بلکدا تقلاب کی زبان مجھی ہے۔آ زادی میںاردوصحافت کےرول کو بھی جانتے ہیں۔ بال ٹھا کرےا بنے اخبار براردو کا مصرعه'' جب توب مقابل ہوتو اخبار نکالو'' لکھا کرتے تھے۔انہوں نے کہا کہ مختلف ذریعوں ہے اردو کی الفاظ کو پیند کرنے والوں کی تعداد میں اضافیہ ہوریا ہے ۔ ستیش جیکب نے کہا کہار دومحیت کی زبان ہے۔ اردو صحافت نے ملک کو جوڑنے کا کام کیا ہے۔ متاز صحافی عزیز برئی نے اتنی بردی

کانفرنس کے انعقاد پر پروفیسرا خشام احمداوران کے رفقاء کی ستائش کی۔انہوں نے صحافت کی نامورہستیوں کو مدعوکرنے پراہے سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف قرار دیا۔انہوں نے سبرت رائے سہارا کوروز نامہ راشٹر بیسہارااورای ٹی وی جیسے جینل کے قیام کے لیے رامو جی راؤ کا ذکر کیا اوران کی صحافتی خدمات کی ستائش کی ۔انہوں نےعوامی نیوز اور مارنگ نیوز کا بھی ذکر کیا۔ عامرعلی خان ، منبجنگ ایڈیٹر سیاست نے کہا کہ اردوصحافت کو حالات سے ڈرنے کی کوئی ضرورت جیس ہے۔ آج کل سرکاری اشتہارات کے باعث سحافیوں کو آزادی ہے کام کرنامشکل مو گیا ہے۔ ویکر زبانوں کے بہترین سحافیوں کو جومسائل کی نشائدی کرنے والے تھے کونو کریاں چھوڑنے پرمجبور کیا گیا۔ جبکہ اردومیڈیا اس ہے مبری اور آ زادی ہے کام کرنے والا رہا ہے۔ کیوں کہ ویسے بھی اردوا خبارات وغیر وکوسر کاری اشتہارات نہیں ملتے اوران کے ایڈیٹر عام طور پر مالکان ہی ہوتے ہیں۔قربان علی نے کہا کہ اردو صحافت کے 200 سال میں 125 سال نہایت تا بناک رہے۔اس دوران اس نے ملک کی آزادی میں نہایت اہم رول ادا کیا۔لیکن آزادی کے بعدا سے یا کتان میں سرکاری زبان بنادیا گیا جبکہ وہاں پر بہت کم لوگ اس سے واقف تھے اور یباں پراسے نظرانداز کردیا عمیا متازا پیکرامتیا خلیل نے کہا کدار دوسحافت کوسرکاری طور پرفائدہ حاصل نہیں ہوالیکن بیہ ہندوستان میں آ زادی کے ذریعیہ اپنی سرکار کے قیام میں معاون رہی۔ آزادی کے بعدا نظرانداز کردیا گیا۔ لیکن اردو صحافت نے باوجود مسائل کے مسلمانوں کے آنسو یو محصنے کا کام کیا۔ واکٹر آنندراج ورمائے کہا کداردوان کی محسن زبان ہے۔انہوں نے اردو صحافیوں کو آگریزی اور ریائتی زبانیں سکھنے کا مشورہ دیا۔ جناب جامع حبیب نے کہا کہ اردو صحافت میں عمومی طور پرمسلمانوں کی صحافت نظر آتی ہے۔ ہمیں دیگر مسائل جیسے معاشی ،ساجی ، ولتوں کے مسائل پر بھی توجہ وینی جا ہے تا کہ جمارا موضوعات وسیع ہوں اور قار ئین و ناظرین کی تعدادين اضاف مو- پروفيسرائتياق احمد، رجشر ارف شكر بياداكيا- پروفيسر محدفرياه ، صدر شعبيّا يم ی ہے نے کارروائی چلائی ۔ کانفرنس کے دوران دوڈ رامے پیش کیے گئے۔

Urdu Action, Bhopal, 16-11-2022

ساج كے تيك اپنى خدمات كيلئے صحافی انتهائی قابل احترام: پروفيسرعين الحسن

مانومیں صحافت کے دوسوسالہ جشن ''کاروان اُردو صحافت'' کابین الاقوامی کانفرنس کے ساتہ اختتام



كى باراتاب كاران كى عدادادى ی انہوں نے سمالت کی نامور اسٹیاں کو دو کرنے یہ 10172000 2000 120000 موافق كرول أوجى والمئة الناسال الماكر بدائة انبول لے برے رائے سمارا کو دوڑ تامیر ماکٹر برسمارا اور اخبار برارده كامسريد" بيب توب مقال بوتو اخبار الالآ الى أن مال يحي قتال ك قيام كيك راموى راوا كالأكركيا لکھا کرتے تھے۔الیوں نے کہا کر مختف ڈریعوں سے اوران کی محافق اصلات کی ستانش کی سانبوں نے محافی اردوقي القاعاكونيند كرتي والون كي تقداوش اطاف اوربا 2018 600 2000 ے۔جاب الل اللہ الله الله الله الله الله جناب عام على قان وفيظ الطيط ساست سي كما ے۔ اروس اف کے مال کو جوڑ کے کا کام کرا ہے۔ كراردوا الأفت أوحالات عدارة في كول المرورة مناد اللافى بناب الزيزير في في الى ياق كالمرض ك این عدات کل سرکاری اشتمارات کے ماعث العقاوير يروفيهم اطالام اجمداوران كروفاركي عالش حيداً اه 15 (بر (يكراك) الأكال

الى غدمات كالعامل التاق الرام كالقداران.

پیشه مخافت نبایت ی از محفری مرق طور پر اوک

محالیون پر تختید کردیت ایس کیلن اکتاب امادات اور

سخت الركان عالمات بش أكل البائل ومدواري تبحاني يزني

ے۔ طار کو قبلا راورنگ سے روانا کی کرائے کی

شرورت ے ران تبالات كا اظهار يروفيس سيد تاك 上のできれんからけれかりかり

آج العراز تل عامده محافث كازيرا القام سرواره

ذی الآوای کانفرنس "ارود میذیانه مانشی» حال اور

معطیل کے افتاق اوال کی کیا۔ اس کا فرنی کا

بنياد في مقصدارود محافت كـ 200 سال الشن كارجان

خان و این احکول برائے ترکی عامد وسحاف کے

ميمان تصوصى يروفيسر شاقع قدواني في كالكوش

NEUM-WINDELLOW عُواعِينَ كَي الْمَا تِعِدِ فِي اللَّهِ عِنْ مِنَاسِيهِ عَلَى .. انبول نَهِ كَمَا كَد

ال طرح كى كالزلسون عن عموى طور ير محاف ك

الاعدر ماشى كا ذكر الالا ع يلى يمال محافظ ك

جناب اليم طارق في كما كرارو وكل ما التائدي

-SO3-1212576

الوائمة يركي أوجدا الي كي-

یں معاون رہی۔ آزاوی کے بعد اے نظر انداز كرويا كالدينان اروومحافت في اوجودسال مسلمانون كآلسوم محلفا كامأنيا-وَاللَّمْ أَلْمُتُهُ رَانِيُّ وَرِمَا فِي أَمِياً كَدِ الرووال في تحسن المان عدا أجول في الدواسي أجول أو الكريدي ادر ریاتی زیاتی تلیج کاملورو دیار جناب جامع حب نے کیا کہ اردوسی افت بٹس تھوئی طور پر مسلمانوں کی محافت الكرآني بيديمين وتكرمهال ويعدمواتيء اللقي والون كرمسائل يركي توجه وفي جائية كد الماراموضو مات وي اول اورقار من والقران في أقداد شراطافي ورع وفيرافتهاق الدرة سلرارية هنريد الا كيار يوفير الدفر باور العدر الله ع المراك ع في كاردواني جا في كالأس كروران وو أراب وال

Stoppe Charles all million S. L. L.

عَالِمُ عَلَى يَعْلَى 200 وَلِي فِي رَحُومُ لِي مَا عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَ

محافيون أوآزادي عيكام أرناطكل ووكما عيدوركم

زبانوں كے بحرين محافيان كو جومبال كى تفادي

WWW. LINGULANDLINE

こうりんこうけんし ニタスをしていること

والاربائ مراحب كون كروش فكي اردوا تمارات وخيروكو

مركاري الحثما والمتاثيل فحة اوران كالذيذ عام الور

حال کی 125 حال لیارے 13 کے دے۔ اس

جائے آریان الی کے کیا کرار دو محافث کے 200

- STATE OF LE

ووران الى في الله في أله الان الدائية المراجعة المروال الا

کیا۔ کیکن آزادی کے بعد اے یا کتاب شرع مرکاری

لمان الدياكا الكودوان يرايد كالكوال

سرکاری طور پر فائدہ حاصل محک ہوا کیل ہے

الدوشان شرر آزاوی کے ذریعاری اس کارے قیام

منتاز الماكر المياز عمل منة كها كداره ومحاضة كو

Zain News, 15-11-2022, https://zainnews24.com



سماج کے تئیں اپنی خدمات کے لیے صحافی انتہائی قابل احترام

♠Leave A Comment

مانو میں صحافت کے دو سو سالہ جشن "کاروان اردو صحافت" کا بین الاقوامی کانفرنس کے ساتھ اختتام

(پریس نوٹ)

حيدرآباد: -15نومير

سماج کے تئیں اپنی خدمات کے لیے صحافی انتہائی احترام کے حقدار ہیں۔ پیشہ صحافت نہایت ہی پُر خطر ہے۔ عمومی طور پر

کو فیلڈ رپورٹنگ سے روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔

ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج شعبہ ترسیل عامہ و

صحافت کے زیر اہتمام سه روزه بین الاقوامی کانفرنس "اردو میڈیا: ماضی، حال اور مستقبل" کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ اس

کانفرنس کا بنیادی مقصد اردو صحافت کے 200 سالہ جشن "کاروان اردو صحافت" کو یادگار بنانا ہے۔

پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت نے کانفرنس پر رپورٹ ویش کی۔مہمان خصوصی پروفیسر

شافع قدوائی نے کانفرنس میں ویش کیے گئے مقالوں کا ذکر کیا۔

جناب سمیم طارق نے کہا کہ اردو محض عاشقانہ ہی نہیں بلکہ انظاب کی زبان بھی ہے۔ آزادی میں اردو صحافت کے رول کو

شاندار ماضی کا ذکر ہوتا ہے لیکن یہاں صحافت کے لوازمات پر بھی توجہ ولائی گئی۔

لوک صحافیوں پر تنقید کردیتے ہیں ۔ لیکن انہیں فسادات اور سخت ترین حالات میں بھی لہنی ذمہ داری نبھانی پڑتی ہے۔ طلبہ

انہوں نے کہاکہ خواتین کی نمائندگی بھی مناسب تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کانفرنسوں میں عمومی طور پر صحافت کے

سبھی جانتے ہیں۔

The INS News

3-day conference on bicentenary celebrations of Urdu Journalism concludes at MANUU

Tameel-i-Irshad Awarded For Incredible Contribution In Urdu Journalism in J&K by INS Desk November 15, 2022 AA

Hyderabad, Nov 15: The 3-day International Conference regarding bicentenary



celebrations of Urdu journalism concluded at the Maulana Azad National Urdu University (MANUU) here on Tuesday.

Several senior journalists and intellectuals including university professors addressed the closing ceremony. Very useful information and suggestions were obtained during the conference which culminated with conferring awards to media organizations and journalists for outstanding and valuable journalistic services.

MANUU Vice Chancellor Prof Syed Ainul Hasan thanked all the delegates. He said that Urdu journalism is one of the best in the subcontinent. "The future of Urdu journalism is very bright," he said, adding, "The only requirement is that this language should be adapted to the requirements of the present time." He also advocated the full use of digital platforms for promoting the "beautiful language."

He also thanked all the journalists and proprietors of media organizations who participated in the conference from across the country. He also expressed optimism of holding such conferences in the future.

Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dean School of Journalism & Mass Communication MANUU, thanked all the delegates and experts.

He said that it was a "historic conference" and a lot has been achieved. He announced that a plan will be drawn up for the promotion of Urdu journalism in the light of the views expressed by the experts and senior journalists here

"The university also plans to organize such international conferences in those regions which are known for Hindi language."

He said that languages do not belong to any particular religion or region. "Everyone has to work together to promote it". He said that Urdu is the historical language of India and it is used by every class of India.

The editor-in-chief of the well-known newspaper of South India, daily Siasat, also expressed his views regarding the promotion of Urdu journalism and the problems and future of Urdu media.

He said that "inclusive efforts" are needed to get support from the government for

the promotion of the Urdu.

Most speakers said that the past of Urdu is inspiring, the present is "okay" and the future is bright.

Some renowned journalists and parliamentarians said a language cannot be regulated.

Society itself adapts to various languages, the speakers underlined. The future of Urdu journalism, most speakers underlined, is in digital media as the media is independent of the script.

Finally, an award ceremony was held in which several top journalists and media organizations were honored for their best efforts and role. Tameel-i-Irshad was honored for playing a significant role in promotion of journalism, especially for keeping the newspaper publication alive during the floods of 2014.

It was informed on this occasion that the daily Tameel-i-Irshad has achieved a prominent position in Urdu journalism in Jammu and Kashmir for more than three decades and this daily has access to the cities and remote villages being widely accepted by the public. During the floods of 2014, when Kashmir was completely under the flood, daily Tameel-i-Irshad kept Urdu journalism alive in Jammu and Kashmir and did not allow the publication of the newspaper to stop. On behalf of the newspaper, editor Raja Mohiuddin received the award.